تیسری زبان کی درسی کتاب

دُور پاس

ساتویں جماعت کے لیے

© NCERT not to be republished

विद्यया ऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

تیسری زبان کی درسی کتاب

دُور پاس

ساتویں جماعت کے لیے

4721

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

Door Paas, Urdu L3
For Class VII

ISBN 978-93-5007-044-4

پہلا ایڈیشن

اپریل 2010 چیتر 1932

دیگر طباعت

دسمبر 2012 اگھن 1934

جنوری 2019 ماگھ 1940

PD 2T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چِتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر سنگھ

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے روہن پرگیہ پرنٹنگ و پیکنگ پرائیویٹ لمیٹیڈ H-76، سائٹ V، UPSIDC، کاسنا، گریٹر نوئیڈا، جی بی نگر (یوپی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ — 2005 ' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے

© NCERT not to be republished

یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اِس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی کتاب یعنی 'دؤ ر پاس' ساتویں جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت تیسری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز اسکولوں میں چونکہ ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے اس لیے یہ درسی کتاب اردو پڑھانے کے اس سلسلے کی پہلی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلبا کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی اور سماجی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے تیسری زبان کے طور پر طلبا میں اردو میں اتنی مہارت پیدا کرلیں کہ زندگی کی عملی ضرورتوں میں سماجی طور پر اس زبان کا استعمال کرسکیں۔ اس نئی درسی کتاب کو تیار کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلبا میں زبان کی مہارت کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی حب الوطنی اردو اور ہندوستان میں بولی جانے والی دوسری زبانوں سے محبت کا جذبہ بھی پیدا ہو جائے۔

مذکورہ کتاب کی تیاری کے لیے تدریسِ اردو کے روایتی طریقوں کے علاوہ نئے طریقوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے حروفِ تہجّی کو روایتی طریقے سے نہیں بلکہ غیر متصل نو حروف کی مدد سے سکھایا گیا ہے۔ حروف کو سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں پہلے وہ حروف لیے گئے ہیں جو کسی کے ساتھ ملا کر نہیں بنتے مثلاً آ ا ر ڑ ز ژ سبق میں انھی حروف سے لفظوں کو بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیش نظر مختلف گروپ میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ب پ ت ٹ ث کی بنیادی شکل ''ب'' ہے۔ اس کے ساتھ ن ہ ی ے کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن ان کی ذیلی شکلیں ''ب'' گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔ اس لیے ''ب'' گروپ کے فوراً بعد ن ہ ی ے کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی طرح ''ذ'' گروپ میں ''ڈ'' کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

ہر سبق کی ترتیب میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان مثالوں کو پیش کرتے وقت ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

جیسے 'ب' گروپ میں پہلے 'ب' گروپ سے بننے والے الفاظ اور پھر پ ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں اور اس بات کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے کہ جو حرف سکھایا نہیں گیا ہے اُسے کسی لفظ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ مثلاً 'ج

چ ح خ'' سے قبل جو حرف سکھانے ہیں انھیں ج چ ح خ والے حروف کے ساتھ جوڑ کر لفظ بنائے گئے ہیں۔ تا کہ طالب علموں کو ان لفظوں کی مشق آسانی سے ہو جائے۔

ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں نثری اسباق اور شعری انتخابات اس نظر سے شامل کیے گئے ہیں کہ طلبا میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔

اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تا کہ وہ اشاروں کی مدد سے تدریس کے درمیان سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حرف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔ کہیں تصویر کی مدد سے کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں حرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بعض اسباق میں لفظ و معنی سوالوں کے جواب خالی جگہوں کو بھرنا اور غور کرنے کی بات کو بھی مشقوں میں شامل کیا گیا ہے۔ ہر سبق کے بعد مشقوں کو بناتے وقت تعمیری رویّے (Constructive Approach) کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلبا کو نئے الفاظ اور ان کے مطالب و مفاہیم ذہن نشین ہو جائیں۔

اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آجائے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہیں تا کہ طالب حروف کو صحیح طور پر لکھنا سیکھ سکیں۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے اساتذہ سے گذارش ہے کہ وہ طلبا کو بتائیں کہ اسی طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔

امید یہ کی جاتی ہے کہ دسویں جماعت تک اردو تیسری زبان کے طور پر اردو پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم و بیش آٹھویں درجے کے معیار تک ہونی چاہیے۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب طالب علموں میں اردو زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور وہ اپنے درجے کے معیار کے مطابق اردو کی درسی کتابوں میں بھی دل چسپی لینے لگیں گے اساتذہ اور ماہرین سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تا کہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابنِ کنول، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

احمد محفوظ، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ارتضٰی کریم، پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

افتخار عالم، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوودیہ ودیالیہ، اٹاوا، یوپی

آفاق حسین صدیقی، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، مادھو کالج، اُجین، مدھیہ پردیش

خالد اشرف، ریڈر، شعبہ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد محمود، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سلیم اختر، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، فرسٹ شفٹ، نئی دہلی

شگفتہ پروین، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، سیکنڈ شفٹ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

عبدالرشید، لیکچرر، اردو خط کتابت کورس، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

فخرِ عالم، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نودیہ ودیالیہ، گورکھ پور، یوپی

مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، مافارر تیجینسی، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھرا پردیش

وجیب الرحمٰن، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نودیہ ودیالیہ، دربھنگہ، بہار

ممبر کوآرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ارشاد نیّر، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، صائمہ، ابوطلحہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے حصہ لیا، کونسل ان سبھی حضرات کی شکر گزار ہے۔

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

ترتیب

	پیش لفظ	iii
	اس کتاب کے بارے میں	v
1.	آ ا ر ڑ ز ژ	01-04
2.	د ڈ ذ و	05-08
3.	ب پ ت ٹ ث	09-15
4.	ن ہ ی ے	16-21
5.	زَبر زِیر پیش جزم	22-25
6.	ج چ ح خ	26-32
7.	س ش	33-39
8.	تشدید	40-43
9.	ص ض ط ظ	44-50
10.	ع غ ف ق	51-57
11.	ک گ	58-63

© NCERT not to be republished

.12	ل م ں			64-70
.13	ہمزہ ء			71-74
.14	بھ پھ تھ ٹھ			75-81
.15	جھ چھ			82-88
.16	دھ ڈھ ڑھ			89-95
.17	کھ گھ			96-101
.18	حروفِ تہجّی			102-106
.19	انمول خزانے	(کہانی)	ماخوذ	107-113
.20	کرکٹ کا شوق	(مضمون)	یوسف ناظم	114-119
.21	بچّے کی دعا	(نظم)	علاّمہ اقبال	120-124
.22	حضرت خدیجہ	(مضمون)	ادارہ	125-130
.23	صحت کی عدالت	(ڈرامہ)	ماخوذ	131-138
.24	پیامِ عمل	(نظم)	محمد فاروق دیوانہ	139-143
.25	جگنو	(مضمون)	ادارہ	144-149
.26	گِنتی			150-153

© NCERT not to be republished